

ہیمپسٹ ہڈی اور سی ایف کے جوڑے کے فریکچر اور جوڑے کے اپنی جگہ سے نکلنے کا آپریشن

اس صفحے کا ترجمہ مشین سے کیا گیا ہے اور ابھی تک کسی ڈاکٹر نے اس کی جانچ نہیں کی۔ انگریزی نسخہ ہی مستند ہے۔

یہ آپریشن کیوں تجویز کیا گیا ہے

ڈاکٹر کیرن ہیرا، جو Mater Private Hospital Rockhampton میں بازو اور ہاتھ کے سرجن (upper-limb surgeon) ہیں، علاج کو آپ کی مخصوص چوٹ کے مطابق طے کرتے ہیں۔ مریضوں کو عام طور پر ان کے فیملی ڈاکٹر (GP) ہمارے کلینک بھیجتے ہیں؛ اگر کسی فزیتھرائپسٹ نے آپ کو ہمیں دکھانے کا مشورہ دیا ہے، تب بھی میڈیکر (Medicare) کی رقم کی واپسی (rebate) کا اہل ہونے کے لیے آپ کو اپنے فیملی ڈاکٹر سے ریفرل (referral) لینا ہوگا۔ کلینک میں آپ کی بیماری کی تفصیل، معائنے اور اسکلین سے تشخیص طے ہوتی ہے۔

یہ آپریشن ٹوٹی ہوئی ہیمپٹ (hamate) ہڈی، یعنی کلائی کی ایک چھوٹی ہڈی، اور آپ کی انگلیوں کی جڑ کے جوڑوں کو سیدھ میں لاتا ہے، اور کچھ ہمسایہ ہڈیوں تک انہیں اپنی جگہ پر تھامے رکھتا ہے۔ یہ عموماً اس وقت تجویز کیا جاتا ہے جب ہڈی اپنی جگہ سے ہٹ گئی ہو، یا انگلیوں کے جوڑے غیر مستحکم ہوں۔ کچھ چوٹوں کا علاج سرجری کے بغیر ہو سکتا ہے اگر وہ جلد پکڑی جائیں اور جوڑ واپس اپنی جگہ بیٹھ کر وہیں ٹکا رہے۔ جب جوڑ اپنی جگہ پر ٹکا نہ رہے، یا چوٹ زیادہ شدید ہو، تو سرجری کا مشورہ دیا جاتا ہے۔ ان چوٹوں میں سرجری کا مقصد مستقل بگاڑ اور ہاتھ کے کام میں کمی کو روکنا ہے۔ یہ آپریشن کروانے والے زیادہ تر لوگوں کے ہاتھ میں اچھی حرکت اور طاقت واپس آ جاتی ہے۔ ہم آپ سے مختلف راستوں پر بات کریں گے اور آپ کے ساتھ مل کر وہ علاج طے کریں گے جو آپ کی چوٹ کے لیے مناسب ہو۔

آپریشن سے پہلے

سرجری سے پہلے آپ کو کچھ اسکلین کروانے ہوں گے، جیسے ایکس رے، ایسم آر آئی یا الٹراساؤنڈ۔ ان سے پتا چلتا ہے کہ ہڈی کہاں سے ٹوٹی ہے اور کیا انگلیوں کے جوڑ اپنی جگہ سے ہٹے ہیں، جس سے آپریشن کی منصوبہ بندی میں مدد ملتی ہے۔ اپنی ملاقات پر اپنی موجودہ دواؤں کی فہرست ساتھ لائیں۔ کچھ دوائیں سرجری سے پہلے روکنی پڑ سکتی ہیں، اور آپ کے سرجن بتائیں گے کہ کون سی اور کتنے عرصے کے لیے۔ آپریشن سے سات گھنٹے پہلے کھانا اور پینا دونوں بند کر دیں، تاکہ اگر آپریشن کی فہرست وقت سے پہلے چل رہی ہو تو آپ کا آپریشن پہلے کیا جا سکے؛ آپ کے سرجن آپ کو کھانے پینے سے پرہیز (fasting) اور پینے کے بارے میں صحیح ہدایات دیں گے۔ بعد میں آپ کو گاڑی میں گھر لے جانے کے لیے کسی کا انتظام کریں، اور ڈھیلے آرام دہ کپڑے پہنیں۔ اگر آپ کو دوسری بیماریاں ہیں تو آپ کو خون کے ٹیسٹ یا بے ہوشی کے ڈاکٹر (anaesthetist)، یعنی وہ ڈاکٹر جو بے ہوشی کی دوا دیتے ہیں، سے معائنے کی ضرورت پڑ سکتی ہے۔

آپریشن کے دن

آپریشن کے دن آپ ہسپتال کے سرجری کے داخلے کے شعبے میں آتے ہیں۔ وہاں آپ کا اندراج ہوتا ہے اور آپ کو آپریشن تھیٹر کے لیے تیار کیا جاتا ہے۔ پھر آپ بے ہوشی کے ڈاکٹر سے ملیں گے، جو بے ہوشی کی دوا دیتے ہیں۔ یہ آپریشن جنرل اینسٹھیسیا (مکمل بے ہوشی) میں

کیا جاتا ہے۔ آپریشن کے دوران آپ مکمل طور پر بے ہوش ہوں گے۔ کچھ مریضوں کو آپریشن کے بعد درد سے آرام کے لیے اعصابی بلاک (nerve block)، یعنی ایک انجکشن جو جسم کے ایک حصے کو سُن کر دیتا ہے، بھی دیا جاسکتا ہے؛ بے ہوشی کے ڈاکٹر آپ کے انفرادی حالات کی بنیاد پر اسی دن فیصلہ کرتے ہیں۔

اس کے بعد آپ کو آپریشن تھیر لے جایا جاتا ہے، جہاں آپریشن کیا جاتا ہے۔ آپریشن ختم ہونے پر آپ ریکوری روم میں جاگتے ہیں۔ وہاں نرسیں بے ہوشی کا اثر ختم ہونے تک آپ کی نگرانی کرتی ہیں۔ جب آپ کی حالت مستحکم ہو جائے تو آپ یا تو وارڈ میں جاتے ہیں یا گھر چلے جاتے ہیں۔ ان میں سے کیا ہوگا، یہ آپریشن کی قسم اور آپ کی صحت یابی کی رفتار پر منحصر ہے۔

آپریشن میں کیا کیا جاتا ہے

آپ کے سرجن یہ آپریشن دو طریقوں سے کر سکتے ہیں، اور انتخاب آپ کی چوٹ پر منحصر ہے۔ اگر ٹوٹے ہوئے ٹکڑوں کو جلد کھولے بغیر سیدھ میں لایا جاسکے تو آپ کے سرجن جلد میں چھوٹے سوراخوں کے ذریعے کام کرتے ہیں۔ ہڈیوں کو واپس اپنی جگہ پر لایا جاتا ہے اور انہی چھوٹے سوراخوں سے ڈالے گئے باریک تاروں، یا بھیجی بھیجی ایک پیچ، سے تھاما جاتا ہے۔ اگر ٹکڑوں کو دیکھ کر آپس میں جوڑنے کی ضرورت ہو تو اس کے بجائے آپ کے سرجن ٹوٹی ہوئی ہڈی کے اوپر ایک چیرا لگاتے ہیں۔ یہ کھلا طریقہ اس وقت استعمال ہوتا ہے جب فریکچر جوڑ کے اندر تک جائے، جب ہڈی کئی ٹکڑوں میں ہو، یا جب ٹکڑے خود سے سیدھ میں نہ آئیں۔

جب آپ کے سرجن چوٹ تک پہنچ جاتے ہیں تو ہڈیوں کو ان کی صحیح جگہ پر واپس رکھا جاتا ہے۔ آپ کی انگوٹھی والی انگلی اور چھوٹی انگلی کی جھٹکی کو ہیپیٹ کی سیدھ میں لایا جاتا ہے، جو کلائی کی وہ ہڈی ہے جس کے ساتھ وہ عام طور پر ٹکی ہوتی ہیں۔ پھر ٹھیک ہونے تک سب کچھ مستحکم رکھنے کے لیے جوڑوں کے آ پار باریک تار ڈالے جاتے ہیں۔ یہ تار کئی ہفتے تک لگے رہتے ہیں اور بعد میں نکال دیے جاتے ہیں۔ جہاں خود ہیپیٹ کا ایک بڑا ٹکڑا ٹوٹا ہو، وہاں اسے جوڑے رکھنے کے لیے چھوٹے پیچ استعمال کیے جاسکتے ہیں۔ بھیجی لہجہ ساتھ میں ایک چھوٹی پلیٹ کی بھی ضرورت پڑتی ہے۔ آپ کے سرجن وہ امتزاج چنتے ہیں جو آپ کے مخصوص فریکچر کے لیے مناسب ہو۔

جب ہڈیاں سیدھ میں آکر مضبوطی سے تھام لی جاتی ہیں تو آپ کے سرجن آپریشن ختم کرنے سے پہلے ان کی حالت جانچتے ہیں۔ پھر چیرے کو ٹائمنوں سے بند کر دیا جاتا ہے۔ اوپر زخم کی پٹی لگانی جاتی ہے، اور یہ پٹی تقریباً 10 دن تک لگی رہے گی۔ آپ کے سرجن آپ کے ساتھ صحت یابی کی منصوبہ بندی کے دوران بتائیں گے کہ تار کیسے اور کب نکالے جاتے ہیں۔

آپریشن کے بعد

آپ ریکوری وارڈ میں جاگتے ہیں، جہاں بے ہوشی کا اثر ختم ہونے تک نرسیں آپ پر نظر رکھتی ہیں۔ آپ کا ہاتھ اسپلنٹ میں ہوگا اور زخموں پر پٹیاں ہوں گی، اور ہم آپ کو آرام میں رکھنے کے لیے درد کی دوا دیں گے۔ جیسے ہی آپ خود کو سنبھالا ہوا محسوس کریں، آپ اٹھ کر چل پھر سکتے ہیں؛ ٹھیک آپ کا ہاتھ ہو رہا ہے، اس لیے چلنے پھرنے میں کوئی حرج نہیں۔ گھر جانے کے بعد پہلے 24 گھنٹے کسی کو آپ کے ساتھ رہنا چاہیے۔ اس آپریشن کے بعد آپ اسی دن گھر جاسکتے ہیں یا ایک رات ہسپتال میں رہ سکتے ہیں۔ دونوں عام ہیں، اور آپ کی ٹیم آپ سے بات کرے گی کہ آپ کے لیے کیا مناسب ہے۔ ہم پٹی تقریباً 10 دن تک لگی رہنے دیتے ہیں؛ براہ کرم اس سے پہلے اسے نہ اتاریں، جب تک ہم نہ کہیں۔ جب ہم آپ کو دیکھتے ہیں تو اسے بدلتے یا اتارتے ہیں۔

صحت یابی

پہلے چند دن آپ کا ہاتھ دکھے گا اور سوجا ہوا ہوگا۔ یہ آہستہ آہستہ کم ہو جاتا ہے۔ ہاتھ کو تکیے پر اونچا رکھنے سے، رات کو بھی، سوجن کم ہونے میں مدد ملتی ہے۔ ہماری دی ہوئی درد کی دوا اس دوران آپ کو آرام میں رکھتی ہے۔

آپ کا ہاتھ ایک اسپلنٹ میں ہوگا جو آپ کی ہینڈ تھراپسٹ (ہاتھ کی بحالی کی ماہر)، Extend Rehabilitation کی Ruby Doolan، بنائیں گی۔ اسپلنٹ اترنے کے بعد وہ آپ کی ورزشوں میں بھی رہنمائی کریں گی۔ اسپلنٹ لگے ہوئے آپ کو گاڑی نہیں چلانی چاہیے، کیونکہ اس سے

آپ اسٹینڈنگ کو محفوظ طریقے سے نہیں پکڑ سکتے۔ جب اسپلنٹ اتر جائے اور آپ کے سرجن اجازت دے دیں تو آپ دوبارہ گاڑی چلا سکتے ہیں۔ ہمارا صفحہ **بازو اور ہاتھ کی سرجری کے بعد گاڑی چلانا** اس کی مزید تفصیل بتاتا ہے۔

گھر پر، جب آپ خود کو سنبھلا ہوا محسوس کریں تو روزمرہ کے زیادہ تر ہلکے کام کر سکتے ہیں۔ شروع سے ہی چلنا پھرنا ٹھیک ہے۔ جب تک آپ کے تھراپسٹ محفوظ نہ کہیں، آپ بھاری وزن اٹھانے اور ٹھیک ہوتے ہاتھ پر زور ڈالنے والے کسی بھی کام سے پرہیز کریں گے۔ جیسے جیسے سوچن کم ہوتی ہے اور حرکت واپس آتی ہے، آپ انگلیوں اور کلائی کو کھولنے کے لیے ہلکی ورزشیں شروع کریں گے۔ ہڈی جڑنے کے ساتھ گرفت کی طاقت آہستہ آہستہ بڑھتی ہے۔

زیادہ تر لوگ وقت کے ساتھ مسلسل بہتری محسوس کرتے ہیں۔ جب آپ درد کے بغیر گرفت کر سکیں تو مزید سرگرمیاں ممکن ہو جاتی ہیں، اور بھاری کام اور کھیل صحت یابی کے بعد کے مرحلے میں آتے ہیں۔ صحت یابی ہر شخص میں مختلف ہوتی ہے، اس لیے آپ کا وقت مختلف ہو سکتا ہے۔ آپ کے سرجن اور ہینڈ تھراپسٹ ہر مرحلے پر آپ کی رہنمائی کریں گے اور بتائیں گے کہ آگے کیا کرنا محفوظ ہے۔

کیا مسائل پیدا ہو سکتے ہیں

زیادہ تر مریض ٹھیک رہتے ہیں، لیکن کبھی کبھار مسائل پیدا ہو سکتے ہیں۔ آپ کے سرجن اور ٹیم آپ کی قریب سے نگرانی کرتے ہیں تاکہ کوئی بھی مسئلہ جلد پکڑا جا سکے۔

کبھی کبھی سرجری کے بعد انگلی کی جڑ کا کوئی جوڑ دوبارہ جزوی طور پر اپنی جگہ سے کھسک سکتا ہے۔ آپ کو کلک یا رگڑ کا احساس، انگلی کی جڑ کی شکل میں تبدیلی، یا ایسا درد محسوس ہو سکتا ہے جو کم ہونا شروع ہونے کے بعد واپس آجائے۔ اگر آپ کو ایسا محسوس ہو تو اگلی ملاقات کا انتظار کرنے کے بجائے کلینک کو فون کریں۔

کوئی جوڑ عام ایکسرے پر واضح طور پر نظر آئے بغیر بھی اپنی جگہ سے ہٹا رہا ہو سکتا ہے۔ اگر سرجری کے بعد آپ کی انگلی مسلسل غیر مستحکم یا دردناک محسوس ہوتی رہے تو اپنے سرجن کو بتائیں۔ وجہ جاننے کے لیے مزید اسکیں کی ضرورت پڑ سکتی ہے۔

ان چوٹوں میں وقت اہم ہے۔ جب علاج میں تاخیر ہو تو جوڑ کو اپنی جگہ پر رکھنا مشکل ہو جاتا ہے اور نتیجہ اتنا اچھا نہیں ہو سکتا۔ اگر آپ کی چوٹ کو کچھ وقت گزر چکا ہے اور آپ نے ابھی تک کسی سرجن کو نہیں دکھایا، تو اپنی ملاقات پر اس کا ذکر کریں تاکہ منصوبہ بندی اسی کے مطابق کی جا سکے۔

اگر آپ ان میں سے کوئی تبدیلی دیکھیں تو کلینک سے رابطہ کریں۔ اگر درد شدید ہو، یا ہاتھ گرم، سرخ یا زیادہ سوجا ہوا ہوتا جائے، تو ہسپتال کی ایمرجنسی سے فوری طبی مدد حاصل کریں۔ کم فوری معاملات کے لیے اگلے معائنے پر اس کا ذکر کریں تاکہ اسے ٹھیک سے جانچا جا سکے۔ اگر آپ تفصیلات جاننا چاہتے ہیں تو اس صفحے پر پیچیدگیوں کا جدول عام شرحیں بتاتا ہے۔

ہمیں کب فون کریں

اگر آپ کو بخار ہو، یا زخم سرخ، گرم ہو جائے یا اس سے رطوبت نکلنے لگے تو ہمیں فون کریں۔ اگر درد اچانک بڑھ جائے، یا آپ کے ہاتھ کا رنگ یا احساس بدل جائے تو ہمیں فون کریں۔ اگر آپ انگلیاں نہ ہلا سکیں، یا آپ کا ہاتھ سُن، بہت زیادہ سوجا ہوا یا بہت زیادہ دردناک ہو جائے، تو ہسپتال کی ایمرجنسی جائیں۔ اگر آپ کی پینڈی کے پچھلے حصے میں سوجن ہو یا سانس پھولنے لگے تو ہسپتال کی ایمرجنسی جائیں۔ یہ خون کے لوٹھڑے کی علامات ہو سکتی ہیں۔ اگر آپ کو یقین نہ ہو تو کلینک کو فون کریں۔ ہم آپ سے دیر کے بجائے جلدی سننا پسند کریں گے۔